روزنامہ ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 17 فروری 2005ء 7 محرم 1426 ہجری 17 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 37

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آل محمدؐ اور اہل بیت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

ترجمہ:- میری جان ودل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے۔(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 97)

اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الھدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15ص 364)

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ بیٹے فوت ہوئے تھے اور پھر انبیاء کو تو رہنے دو۔ امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 336)

ہم ان کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 328)

حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔(ترجمہ عربی عبارت سر الخلافہ- روحانی خزائن جلد 8ص 353)

تین سوار

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو اہل بیت کے بچے بھی آپ کے استقبال کیلئے جاتے۔ ایک دفعہ آپ سفر سے واپس آئے تو سب سے پہلے مجھے آپ تک پہنچایا گیا۔ آپ نے مجھے گود میں اٹھا لیا پھر حسن یا حسین آئے تو آپ نے انہیں پیچھے بٹھا لیا اور مدینہ میں اس طرح داخل ہوئے کہ ایک اونٹ پر ہم تین سوار تھے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 1743 جلد نمبر 1 ص 203)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔'' (روزنامہ الفضل 27 راگست 1969ء)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

مرا دلربا کوئی اور ہے

مری منزلیں کوئی اور ہیں مرا راستہ کوئی اور ہے
مرے ہم سفر کوئی اور ہیں مرا رہنما کوئی اور ہے

نہ شکستہ کشتی کا کوئی ڈر نہ بھنور سے مجھ کو کوئی خطر
مری نا خدا پہ نہیں نظر مرا ناخدا کوئی اور ہے

مری منزلوں کا نشاں نہیں، یہ زمیں نہیں یہ زماں نہیں
میں اسیر حسن بتاں نہیں مِرا دلربا کوئی اور ہے

میں ہوں ایک بندۂ باوفا، ہے مرا بھی ایک قوی خدا
میں جو ظالموں کا ہدف بنا تو یہ ماجرا کوئی اور ہے

یہ معمہ ردّو قبول کا یہ ہے نیتوں کا معاملہ
نہ تری دعا کوئی اور ہے نہ مری دعا کوئی اور ہے

نہ صبا پہ حکم چلا سکے نہ کلی کو پھول بنا سکے
نہ چمن میں گل ہی کھلا سکے وہ ترا خدا کوئی اور ہے

نہ ہیں زاغ پر کوئی بندشیں نہ ہیں بوم پر کوئی قدغنیں
ہیں جو بلبلوں پہ قیامتیں تو یہ سلسلہ کوئی اور ہے

کوئی لاکھ لاکھ جتن کرے کوئی بطن غار میں جا چھپے
جو لعل کی زد سے نہ بچ سکے تو یہ مسئلہ کوئی اور ہے

میں اسیر رنج و محن رہوں مگر اپنے غم میں مگن رہوں
میں سلیم شکر خدا کروں مرا مدعا کوئی اور ہے

سلیم شاہجہانپوری

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں ۔مکرم عبدالعلیم مومن صاحب باجوہ کارکن وکالت تبشیر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 4 فروری 2005ء کو بیٹے سے نوازا جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عطاء الحلیم باجوہ عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم چوہدری طفیل احمد صاحب باجوہ دارالنصر وسطی کا پوتا اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا نواسہ ہے۔اسی طرح نومولود مکرم چوہدری فتح الدین صاحب باجوہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔احباب جماعت سے بچے کے نیک سیرت اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ناصر احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ کامونکی ضلع گوجرانوالہ لکھتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو مورخہ 11 فروری 2005ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاشر احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم سردار علی صاحب جرمنی کا پوتا، مکرم نذر محمد نذیر صاحب گولیکی کا نواسہ اور مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ کا بھانجا ہے۔ بچے کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و رخصتی

☆مکرم داؤد احمد قریشی صاحب صدر حلقہ صدر کراچی لکھتے ہیں کہ مورخہ یکم فروری 2005ء کو بعد نماز ظہر احمدیہ ہال کراچی میں میرے بیٹے مکرم سیف الاسلام طاہر صاحب کا نکاح مکرمہ صفورہ خالد مقیم گلاسگو بنت مکرم سلیم احمد خالد صاحب آف واہ کینٹ کے ساتھ بعوض حق مہر پانچ لاکھ درہم (عرب امارات) ہوا۔ سیف الاسلام صاحب، محترم مسعود احمد قریشی (مرحوم) کے پوتے اور سابق نائب امیر جماعت کراچی مرزا عبدالرحیم بیگ (مرحوم) کے نواسے ہیں۔صفورہ خالد صاحبہ محترم عبدالرحمٰن شاکر سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور حضرت نعمت اللہ گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ آپ سابق امیر جماعت واہ کینٹ مکرم سعید احمد خان مقیم امریکہ کی نواسی ہیں۔ رخصتی اسی دن گلشن حدید سے برمکان شفیق احمد خان صدر حلقہ ہوئی۔ ولیمہ مورخہ 2 فروری 2005ء کو ہوا۔ محترم مودود احمد خان صاحب امیر جماعت کراچی نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے بابرکت کرے۔

ولادت

☆مکرم اسد اللہ غالب صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھائی مکرم نعیم اللہ خالد صاحب حال مقیم Stuttgart Germany کو مورخہ 24 جنوری 2005ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام میحہ عروج خالد عطا فرمایا ہے۔احباب کرام سے بچی کی درازیٔ عمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

☆مکرم نصیر احمد صاحب راجپوت نیلہ گنبد لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے سہیل ناصر احمد صاحب حال مقیم مانچسٹر انگلینڈ اور مکرمہ عطیہ سہیل صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 دسمبر 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام صہیب نعیم احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سلیمان نعیم احمد انگلینڈ کا پوتا اور حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت قاضی منشی محبوب عالم صاحب آف نیلہ گنبد لاہور کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نولومود کو نیک، خادم دین اور لمبی عمر پانے والا بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع سلیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کھاریاں لکھتے ہیں ۔خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ امۃ الحق طاہرہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ کھاریاں راولپنڈی میں اپنی چھوٹی بہن کے ہاں سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے شدید زخمی ہوئی ہیں ۔ ٹانگ اور چہرے پر زخم آئے ہیں اب وہاں ہی زیر علاج ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب دارالعلوم غربی حلقہ صادق جو ایک لمبا عرصہ سے وکالت وقف نو میں رضا کارانہ طور پر خدمات بجا لا رہے ہیں ۔ گزشتہ چند دنوں سے علیل ہیں احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ (وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے وصیت کے آسمانی نظام میں شامل ہوں

میری خواہش ہے کہ ایک سال میں کم از کم 15 ہزار نئی وصایا ہو جائیں اور 2008ء میں جب قیام خلافت پر سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں جو چندہ دہند ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فیصد تو اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں۔

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یکم اگست 2004ء کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر اختتامی خطاب)

(قسط اول)

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

الٰہی جماعتوں کی یہ نشانی ہے کہ وہ ہر وقت اس کوشش میں ہوتی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کیا جائے اور کس طرح اس کی خوشنودی حاصل کی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کی جماعت میں شامل ہونے والے، اس کے پیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ہر وقت ان باتوں کی تلاش میں رہے جو اللہ تعالیٰ کو عزیز ہیں تا کہ اس کا قرب اور پیار حاصل کیا جا سکے۔ ہمیں اس زمانے کے امام نے...... اس طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کیا ہیں اور ان پر کس طرح عمل کیا جائے کہ انجام بخیر ہو۔ اور بڑے درد سے اپنی جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ تم لوگ یہ نہ سمجھو کہ اس دنیا میں آنے کا مقصد صرف اس دنیا کی لہو ولعب سے دل لگانا ہے اور اس دنیا کی مادی چیزوں کا حصول ہے کہ یہی تمہارا مقصد ہو۔ نہیں، بلکہ یہ چیزیں تو تمہیں آزمانے کے لئے پیدا کی گئی ہیں تا کہ پتہ چلے کہ مومن اور غیر مومن میں فرق کیا ہے۔ مومن ان چیزوں کو اگر حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو صرف اس حد تک جو اس کی زندگی کے لئے ضروری ہیں۔ وہ یہ چیزیں اگر حاصل کرتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس معاشرے میں ہر ایک کو مختلف صلاحیتیں دی ہیں اس کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور باقی مخلوق کی نسبت اس کی ضروریات بھی مختلف رکھی ہیں تو ان صلاحیتوں کی وجہ سے ہر ایک کا اپنا اپنا ایک شعبہ ہے، ایک کام ہے۔ کوئی امیر ہے کوئی غریب ہے۔ تم جو یہ چیزیں حاصل کرتے ہو تو یہ خیال رکھو کہ جن کو ان چیزوں کی فراوانی ہو، جو امیر ہیں وہ اپنے دوسرے بھائیوں کا بھی خیال رکھیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق بھی ادا ہوں تو فرمایا کہ مومن کو ہمیشہ دو باتوں کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت اور دوسرے اس کی مخلوق سے ہمدردی۔ اگر یہ دو باتیں پیدا ہو گئیں تو سمجھو کہ تم نے اپنے مقصد حیات کو پا لیا اور اس لحاظ سے تم اپنے اچھے انجام کی طرف قدم اُٹھانے والوں میں شمار کئے جاؤ گے۔ اور ایسے لوگوں کو پھر خدا تعالیٰ ضائع نہیں کرتا بلکہ اپنے مقربین میں جگہ دیتا ہے اور مرنے کے بعد دائمی جنتوں کا وارث ٹھہراتا ہے۔

ہمیں عبادت اور مخلوق کی ہمدردی کے بارہ میں تو پتہ چل گیا بہت سارے حقوق ہیں۔ مختلف اوقات میں ہم سنتے رہتے ہیں کہ ان کو ادا کروتا کہ معاشرے سے شیطان کے جو ورغلانے کے طریقے ہیں، حملے ہیں ان سے بچا جا سکے، ان کو ختم کیا جا سکے۔ کیونکہ شیطان نے تو برائیوں کو اس قدر خوبصورت کر کے دکھایا ہے کہ آج کل کے معاشرے میں نیکیوں پر چلنا بہت مشکل نظر آتا ہے۔ مشکلات سے بچتے ہوئے نیکیوں کو اختیار کرنے کے کئی طریقے ہیں جن پر چل کر ان نیکیوں کو اختیار کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ جہاں شیطان مختلف رستوں سے بہکاتا ہے وہاں اللہ کے پیارے بھی راہنمائی کرنے والے بھی ہمیں رستے بتاتے رہتے ہیں تا کہ انسان انجام بخیر کی طرف سفر کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا وارث ٹھہرے اور ایسی صورت پیدا ہو جائے ایسا وقت آ جائے کہ اللہ تعالیٰ کہے (۔) (الفجر: 29-31)۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں وہ طریقے بتائے ہیں جن کو میں مختصراً بیان کروں گا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے الفاظ میں ہی اور اکثر میں نے وہی اقتباس لئے ہیں جو 1904ء کے جلسہ سالانہ کی آخری تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمائے۔

آپ فرماتے ہیں:۔ ”میری طرف سے اپنی جماعت کو بار بار وہی نصیحت ہے جو میں پہلے بھی کئی دفعہ کر چکا ہوں کہ **عمر چونکہ تھوڑی اور عظیم الشان کام درپیش ہے اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ خاتمہ بالخیر ہو جاوے۔** خاتمہ بالخیر ایسا امر ہے کہ اس کی راہ میں بہت سے کانٹے ہیں۔ جب انسان دنیا میں آتا ہے تو کچھ زمانہ اس کا بے ہوشی میں گزر جاتا ہے۔ یہ بیہوشی کا زمانہ وہ ہے جب کہ وہ بچہ ہوتا ہے اور اس کو دنیا اور اس کے حالات سے کوئی خبر نہیں ہوتی۔ اس کے بعد جب ہوش سنبھالتا ہے تو ایک ایسا زمانہ آتا ہے کہ وہ بیہوشی تو نہیں ہوتی جو بچپن میں تھی لیکن جوانی کی ایک مستی ہوتی ہے جو اس ہوش کے دنوں میں بھی بیہوشی پیدا کر دیتی ہے اور کچھ ایسا از خود رفتہ ہو جاتا ہے کہ نفس امّارہ غالب آ جاتا ہے۔

اس کے بعد پھر تیسرا زمانہ آتا ہے کہ علم کے بعد پھر لاعلمی آ جاتی ہے اور حواس میں اور دوسرے قویٰ میں فتور آنے لگتا ہے۔ یہ پیرانہ سالی کا زمانہ ہے۔“ یعنی بڑھاپے کا زمانہ ہے۔ ”بہت سے لوگ اس زمانہ میں حواس باختہ ہو جاتے ہیں اور قویٰ بیکار ہو جاتے ہیں۔ اکثر لوگوں میں جنون کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے بہت سے خاندان ہیں کہ ان میں ساٹھ یا ستر سال کے بعد انسان کے حواس میں فتور آ جاتا ہے۔ غرض اگر ایسا نہ بھی ہو تو بھی قویٰ کی کمزوری اور طاقتوں کے ضائع ہو جانے سے انسان ہوش میں بیہوش ہوتا ہے اور ضعف و تکاہل اپنا اثر کرنے لگتا ہے۔ انسان کی عمر کی تقسیم انہیں تین زمانوں پر ہے اور یہ تینوں ہی خطرات اور مشکلات میں ہیں۔ پس اندازہ کرو کہ خاتمہ بالخیر کے لئے کس قدر مشکل مرحلہ ہے“۔

اس میں آپ نے انسان کے تین زمانوں کا ذکر فرمایا ہے، عمر کے تین دوروں کا ذکر فرمایا ہے۔ انسانی عمر کا پہلا دور وہ ہوتا ہے جب انسان پیدائش کے بعد سے بچپنے کی عمر میں رہتا ہے جس میں کسی بات کا اس طرح گہرائی میں جا کر علم نہیں ہوتا کیونکہ ابھی تک اچھے بُرے کی تمیز کرنے اور نیکی بدی میں فرق کرنے کے قابل نہیں ہوا ہوتا۔ پھر اس کے بعد جوانی کا زمانہ آتا ہے۔ اس میں قدم رکھتے ہی نوجوانوں میں یہ احساس پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم آزاد ہیں اور جو مرضی چاہیں کریں یہاں یورپ میں بھی خاص طور پر ٹین ایجر (Teen Ager) جنہیں کہتے ہیں وہ اس عمر کو پہنچتے ہی اپنے آپ کو ہر چیز سے بالا مخلوق سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ ان کی انہیں بیہودگیوں کی وجہ سے آج کل اخباروں میں بھی آ رہا ہے، ان کے متعلق قانون بنانے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یعنی پہلے تو اس معاشرے نے خود ہی ان کو چھٹی دی، معاشرے نے ان کو آپے سے باہر کر دیا اور نفس امارہ کو کھلی چھٹی مل گئی یعنی وہ حِس ہی ختم ہو گئی جن سے بنیادی اخلاق کا علم ہو جس کی وجہ سے بُرائی اور اخلاق سوز حرکتیں غالب آنے لگ گئیں۔ جب یہ حِس ختم ہو جائے تو پھر پتہ نہیں لگتا کہ اخلاق کیا ہیں، بدی کیا ہے، بُرائی کیا ہے۔ اور جب یہ عادتیں پکی ہو جائیں تو پھر جتنا مرضی زور لگا لیں کم از کم ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہوتا ہے، کسی نہ کسی رنگ میں یہ بُرائیاں موجود رہتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہو۔ کیونکہ ہمارے بچے بھی یہیں اسی معاشرے میں رہ رہے ہیں اور بعض دفعہ معاشرے کی ان برائیوں کے سیلاب میں وہ بھی بہہ جاتے ہیں۔ چاہے چند ایک ہی ہوں، لیکن چند ایک بھی کیوں ہوں؟ اور صرف ابتدائی نوجوانی کی عمر کے لڑکے نہیں بلکہ بعض دفعہ اچھے بھلے شادی شدہ بھی جن کے بچے بھی ہوتے ہیں ان بُرائیوں میں پڑ جاتے ہیں اور بجائے بچوں کے حقوق ادا کرنے کے اپنی رقمیں شراب اور جوئے اور دوسری بُرائیوں اور نشوں وغیرہ میں ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کے متعلق فرمایا کہ ان لوگوں نے بھی اپنی زندگی کا مقصد ضائع کر دیا۔ پھر تیسری قسم کے لوگ ہیں جو بڑھاپے میں داخل ہو گئے اور بعض کو خیال آ بھی گیا چلو اب اس عمر میں آ رہے ہیں، نیکیاں کر لیں۔ تو فرمایا کہ اعصاب اتنے کمزور ہو چکے ہوتے ہیں کہ اب وہ اس قابل بھی نہیں رہتے کہ نیکیوں کے وہ اعلیٰ معیار قائم کر سکیں جن کی جوانی میں توفیق مل سکتی ہے۔ تو اس طرح زندگی یونہی بے مقصد گزر گئی آخر کو وفات کا وقت آ گیا۔ تو فرمایا کہ بچہ تو پھر بڑوں کی نقل کر لیتا ہے بعض دفعہ نقل میں دیکھا دیکھی نماز وغیرہ پڑھ لیتا ہے لیکن جب انسان بوڑھا ہو جائے تو اس سے بھی رہ جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس سے یہ ثابت ہوا کہ بچپن اور بڑھاپے کے زمانے، عمر کے یہ حصے جو ہیں ایسے ہیں جن میں انسان کی پیدائش کے اعلیٰ مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے اس لئے صرف جوانی کا زمانہ رہ جاتا ہے۔ اگر اس وقت کو صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو پھر انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کر سکتا ہے اور بندوں کے حقوق کے بھی اعلیٰ معیار قائم کر سکتا ہے۔ پس اگر تم نے اپنی دنیا اور عاقبت سنوارنی ہے، اللہ تعالیٰ کے بندوں میں شمار ہونا ہے، اپنی نسلوں کے نیکیوں پر قائم رہنے کی ضمانت حاصل کرنی ہے تو جوانی کی عمر سے لے کر بڑھاپے کی عمر تک پہنچنے سے پہلے پہلے اپنے خدا کے دیئے ہوئے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔“

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ”ایک ہی زمانہ ہے جو ان دونوں کے بیچ کا زمانہ ہے یعنی شباب کا جب انسان کوئی کام کر سکتا ہے کیونکہ اس وقت قویٰ میں نشوونما ہوتی ہے اور طاقتیں آتی ہیں۔ لیکن یہی زمانہ ہے جب کہ نفس امّارہ ساتھ ہوتا ہے“۔ یعنی بُرائی کی طرف لے جانے والا تمہارا نفس ساتھ ہوتا ہے۔ ”اور وہ اس پر مختلف رنگوں میں حملے کرتا ہے“۔ انسان کا نفس

بُرائیوں کی ترغیب دیتا ہے۔"اور اپنے زیر اثر رکھنا چاہتا ہے۔یہی زمانہ ہے جو مؤاخذہ کا زمانہ ہے اور خاتمہ بالخیر کیلئے کچھ کرنے کے دن بھی یہی ہیں۔لیکن ایسی آفتوں میں گھرا ہوا ہے کہ اگر بڑی سعی نہ کی جاوے تو یہی زمانہ ہے جو جہنم میں لے جائے گا اور شقی بنادے گا"۔بدنصیب بنادے گا۔ان پر عمل نہ کر کے آدمی بدبخت ہو جائے گا۔" ہاں اگر عمدگی اور ہوشیاری اور پوری احتیاط کے ساتھ اس زمانے کو بسر کیا جاوے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امید ہے کہ خاتمہ بالخیر ہو جاوے۔کیونکہ ابتدائی زمانہ تو بے خبری اور غفلت کا زمانہ ہے۔اللہ تعالیٰ اس کا مواخذہ نہ کرے گا۔جیسا کہ اس نے خود فرمایا(۔) (البقرہ:287)اور آخری زمانہ میں گو بڑھاپے کی وجہ سے سستی اور کاہلی ہوگی لیکن فرشتے اس وقت اس کے اعمال میں وہی لکھیں گے جو جوانی کے جذبات اور خیالات ہیں۔جوانی میں اگر نیکیوں کی طرف مستعد اور خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا، اس کے احکام کی تعمیل کرنے والا اور نواہی سے بچنے والا ہے تو بڑھاپے میں گو ان اعمال کی بجاآوری میں کسی قدر سستی بھی ہو جاوے لیکن اللہ تعالیٰ اسے معذور سمجھ کر ویسا ہی اجر دیتا ہے"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 199 جدید ایڈیشن)

آپ کی اس بات سے یہ تو ثابت ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کیلئے بھی اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کے لئے بھی وہی عمر کارآمد ہے، وہی عمر فائدہ مند ہے جس میں اعصاب مضبوط ہوں۔قویٰ میں طاقت ہو کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرسکیں اور اس کے بندوں کی خدمت کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرسکیں۔اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر قربانیاں دینے کے قابل بھی ہوں اور اس کے اعلیٰ معیار بھی قائم کرسکیں اور عموماً یہ زمانہ نوجوانی کا زمانہ ہے جو پندرہ سال کی عمر سے لے کر پینتالیس پچاس سال تک اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ سال تک کا زمانہ ہے۔کیونکہ ہر ایک کی اپنی اعصابی مضبوطی کے لحاظ سے اپنی اپنی استعدادیں ہوتی ہیں اور اس میں پھر یہ ہے کہ ان کے تجربے سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ان عمروں میں پچاس سے ساٹھ سال کے درمیان عموماً طاقت تو وہ نہیں رہتی ، اتنی محنت نہیں ہوسکتی جتنی ایک نوجوان کرسکتا ہے، لیکن بہرحال تجربات سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ اس لئے حکومتیں بھی دیکھ لیں اب عموماً ساٹھ سال کی عمر تک کام لینے کے قانون بناتی ہیں اور اس کے بعد ریٹائر کردیتی ہیں۔تو اس زمانے کو، جوانی کے زمانے کو کس طرح کارآمد بنایا جائے جس سے خاتمہ بالخیر ہو اس کے بھی حضرت اقدس مسیح موعود نے طریقے بتادیئے۔

فرمایا:"اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زمانہ جو شباب اور جوانی کا زمانہ ہے ایک ایسا زمانہ ہے کہ نفس امارہ نے اس کو ردّی کیا ہوا ہے۔لیکن اگر کوئی کارآمد ایام ہیں تو یہی ہیں۔حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی قرآن شریف میں درج ہے(یوسف:54)۔یعنی میں اپنے نفس کو بَری نہیں ٹھہرا سکتا کیونکہ نفس امّارہ بدی کی طرف تحریک کرتا ہے۔اس کی اس قسم کی تحریکوں سے وہی پاک ہوسکتا ہے جس پر میرا ربّ رحم کرے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ کی بدیوں اور جذبات سے بچنے کے واسطے نِری کوشش ہی شرط نہیں بلکہ دعاؤں کی بہت بڑی ضرورت ہے۔نرا زُہد ظاہری ہی (جو انسان اپنی سعی اور کوشش سے کرتا ہے) کارآمد نہیں ہوتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ساتھ نہ ہو۔اور اصل تو یہ ہے کہ اصل زُہد اور تقویٰ تو ہے ہی وہی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اِسی طرح ملتا ہے۔ورنہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بہت سے جامے بالکل سفید ہوتے ہیں اور باوجود سفید ہونے کے بھی وہ پلید ہوسکتے ہیں تو اس ظاہری تقویٰ اور طہارت کی ایسی ہی مثال ہے"۔(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 200 جدید ایڈیشن) کہ سفید لباس بھی ہو لیکن وہ پلید بھی ہوسکتا ہے۔

پھر فرمایا کہ:" **تاہم اس حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حصول کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسی زمانہ شباب وجوانی میں انسان کوشش کرے جب کہ قویٰ میں قوت اور طاقت اور دل میں ایک اُمنگ اور جوش ہوتا ہے۔اس زمانے میں کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے**"۔

پھر نیکیوں پر قائم رہنے کے لئے حضرت اقدس نے فرمایا کہ تین طریقے ہیں جن پر چل کر انسان یہ نیکیاں کرسکتا ہے اور وہ تین طریقے کونسے سے ہیں۔فرمایا کہ پہلا طریقہ جو ہے وہ تدبیر ہے۔فرمایا کہ:" اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے (جیسا کہ مَیں پہلے کئی مرتبہ بیان کر چکا ہوں) اوّل ضروری ہے کہ انسان دیدہ دانستہ اپنے آپ کو گناہ کے گڑھے میں نہ ڈالے ورنہ وہ ضرور ہلاک ہوگا۔جو شخص دیدہ دانستہ بد راہ اختیار کرتا ہے یا کنوئیں میں گرتا ہے اور زہر کھاتا ہے وہ یقیناً ہلاک ہوگا۔ایسا شخص نہ دنیا کے نزدیک اور نہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل رحم ٹھہر سکتا ہے۔اس لئے یہ ضروری اور بہت ضروری ہے خصوصاً ہماری جماعت کے لئے (جس کو اللہ تعالیٰ نمونہ کے طور پر انتخاب کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے) کہ جہاں تک ممکن ہے بدصحبتوں اور بدعادتوں سے پرہیز کریں اور اپنے آپ کو نیکی کی طرف لگائیں۔اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے جہاں تک تدبیر کا حق ہے تدبیر کرنی چاہئے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہئے۔یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے، اس کو حقیر مت سمجھو۔...... جو لوگ بدیوں سے بچنے کی تجویز اور تدبیر نہیں کرتے ہیں وہ گویا بدیوں پر راضی ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خدا تعالیٰ ان سے الگ ہو جاتا ہے"۔

فرمایا کہ:"میں سچ کہتا ہوں کہ جب انسان نفس امّارہ کے پنجہ میں گرفتار ہونے کے باوجود بھی تدبیروں میں لگا ہوا ہوتا ہے تو اس کا نفس امّارہ خدا تعالیٰ کے نزدیک لوّامہ ہو جاتا ہے اور ایسی قابل قدر تبدیلی پالیتا ہے کہ یا تو وہ امّارہ تھا جو لعنت کے قابل تھا اور یا تدبیر اور تجویز کرنے سے وہی قابل لعنت نفسِ امّارہ، نفسِ لوّامہ ہو جاتا ہے جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ خدا تعالیٰ بھی اس کی قسم کھاتا ہے"۔یعنی پہلے تو بدیوں کی طرف اُبھار رہا تھا پھر دل میں ملامت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔"یہ کوئی چھوٹا شرف نہیں ہے۔پس حقیقی تقویٰ اور طہارت حاصل کرنے کے واسطے اوّل یہ ضروری شرط ہے کہ جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو اور بدی سے بچنے کی کوشش کرو۔بدعادتوں اور بدصحبتوں کو ترک کردو۔ان مقامات کو چھوڑ دو جو اس قسم کی تحریکوں کا موجب ہوسکیں۔جس قدر دنیا میں تدابیر کی راہ کھلی ہے اس قدر کوشش کرو اور اس سے نہ تھکو، نہ ہٹو"۔

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ بعض دکھاوے کی چیزیں ہیں یا دکھاوے کی نمازیں پڑھ رہا ہے تو ایسے لوگوں کو کہنے دیں۔اگر دکھاوے کی بھی ہیں اور نیت اصلاح کی ہے تو ایک وقت ایسا آئے گا کہ یہی نمازیں وہ خشیت میں ڈوبی ہوئی نمازیں بن جائیں گی۔یہ شیطان کا فعل ہے جو دل میں ہر وقت وسوسے پیدا کرتا رہتا ہے کہ لوگ کیا کہیں گے اور تم اس لئے آرہے ہو یا ایک دفعہ کسی نے چھیڑ دیا تو رُک گئے۔عموماً نوجوانوں میں یہ عادت ہوتی ہے۔

دوسرا ذریعہ اصلاح کا، ان حقوق کی ادائیگی کا، دعا ہے۔فرماتے ہیں کہ:"دوسرا طریق حقیقی پاکیزگی کے حاصل کرنے اور خاتمہ بالخیر کے لئے جو خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے وہ دعا ہے۔اس لئے جس قدر ہوسکے دعا کرو۔یہ طریق بھی اعلیٰ درجہ کا مجرب اور مفید ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود وعدہ فرمایا ہے۔(۔) (المومن:61) تم مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کروں گا۔دعا ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ مسلمانوں کو فخر کرنا چاہئے۔دوسری قوموں کو دعا کی کوئی قدر نہیں اور نہ انہیں اس پاک طریق پر کوئی فخر اور ناز ہوسکتا ہے۔بلکہ یہ فخر اور ناز صرف (۔) ہی کو ہے۔دوسرے مذاہب اس سے بکلی بے بہرہ ہیں"۔

پھر فرمایا:"دعا تو وہ کرتا ہے جو اپنی ذمہ داری اور جواب دہی کو سمجھتا ہے لیکن جو شخص اپنے آپ کو بَری الذمہ تصور کرتا ہے وہ دعا کیوں کرے گا"۔

تو آپ فرما رہے ہیں کہ دیکھو......کو چونکہ علم ہے کہ ایک...... نے جو بھی جزا سزا لینی ہے وہ اپنے اعمال کی وجہ سے ہی لینی ہے اس لئے وہ عمل بھی کرتا ہے اور ساتھ دعا سے اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے اور جس کو یہ یقین ہی نہ ہو کہ اس کی جزا سزا اعمال کی وجہ سے ہے وہ دعا کی طرف کیا خاک راغب ہوگا۔

پھر یہ بھی فرمادیا کہ دعا کرنی کس طرح ہے؟

"مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے"۔

یعنی ایسی حالت میں قبولیت کے دروازے کھلیں گے جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی جھکنے والا اور عاجزی اختیار کرنے والا، گڑگڑانے والا بن جائے۔اس لئے فرمایا کہ اپنے اوپر ایسی حالت طاری کرو کہ بالکل ہی خدا میں فنا ہو جاؤ۔جب اس طرح خدا تعالیٰ کے حضور ڈوب کر دعا کرو گے تو دل میں صرف اللہ ہی اللہ رہ جائے گا اور دنیا کی ہوس اور خواہش ویسے ہی ختم ہو جائے گی اور ہر قدم صرف نیکیوں کی طرف اُٹھنے والا قدم ہی ہوگا۔

فرمایا لیکن یاد رکھو کہ:"مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اس زمانے میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہوگئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے اور منکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے۔مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے۔انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں۔ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکل ہیں تو پھر بیمار ہو کر علاج کیوں کرتے ہیں؟ خطرناک امراض میں مبتلا ہوتے ہیں تو طبیب کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔بلکہ میں سچ کہتا ہوں کہ سب سے زیادہ چارہ کرنے والے'، یعنی کوشش کرنے والے' یہی (لوگ) ہوتے ہیں'

دنیاوی معاملات میں جب کچھ ہونا ہے وہ ہونا ہی ہے تو پھر بیماریوں کے علاج کی کوشش نہ کریں۔اس لئے آپ فرمارہے ہیں کہ بعض دفعہ دعا کے منکر بھی کہہ دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ کرلیا ہے اس طرح ہونا ہے اس لئے دعا کی ضرورت نہیں۔تو آپ نے فرمایا پھر بیماریوں میں علاج ہی نہ کرو اس قسم کی باتیں کرنا کم علمی کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔فرمایا یہ تو ٹھیک ہے خدا تعالیٰ کی تقدیر نے کام کرنا ہے لیکن یہ کس کو پتہ ہے کہ کس معاملے میں اللہ تعالیٰ کی تقدیر کیا ہے۔جب پتہ ہی نہیں تو اللہ تعالیٰ نے جو تدبیروں کیلئے کہا ہوا ہے اس تدبیر کو بھی پوری طرح اختیار کرنا چاہئے اور فرمایا کہ ان میں سے ایک سب سے زبردست تدبیر یہی دعا ہے۔لیکن بات وہی ہے کہ اس کو کرنے کا جو حق ہے وہ ادا کرو۔دعا کرنے کا حق کیا ہے اور دعا کے آداب کیا ہیں جن کے مطابق دعا کرنی چاہئے۔

عبدالسمیع خان

انفاق فی سبیل اللہ اور ایثار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کے حیران کن نمونے

اس بارہ میں آپ فرماتے ہیں:۔ ’’میں یقیناً جانتا ہوں کہ چونکہ بہت سے لوگ دنیا میں ایسے ہیں جو اس نقطہ سے جہاں دعا اثر کرتی ہے دور رہ جاتے ہیں اور وہ تھک کر دعا چھوڑ دیتے ہیں اور خود ہی یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں کہ دعاؤں میں کوئی اثر نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ تو ان کی اپنی غلطی اور کمزوری ہے۔ جب تک کافی وزن نہ ہو خواہ زہر ہو یا تریاق اس کا اثر نہیں ہوتا۔ کسی کو بھوک لگی ہوئی ہو اور وہ چاہے کہ ایک دانہ سے پیٹ بھر لے یا تولہ بھر غذا کھالے تو کیا ہو سکتا ہے کہ وہ سیر ہو جاوے؟ کبھی نہیں۔ اسی طرح جس کو پیاس لگی ہوئی ہے ایک قطرہ پانی سے اس کی پیاس کب بجھ سکتی ہے۔ بلکہ سیر ہونے کیلئے چاہئے کہ وہ کافی غذا کھاوے اور پیاس بجھانے کے واسطے لازم ہے کہ کافی پانی پیوے تب جا کر اس کی تسلی ہو سکتی ہے‘‘۔

فرمایا کہ: ’’اسی طرح پر دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھائے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔ میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں۔ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اُسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں، مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے۔ اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے شروع قرآن ہی میں دعا سکھائی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بڑی عظیم الشان اور ضروری چیز ہے اس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (الفاتحہ: 2-4) اس میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کو جو اُمّ الصّفات ہیں بیان فرمایا ہے۔

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذرہ ذرہ کی ربوبیت کر رہا ہے۔ عالَم اسے کہتے ہیں جس کی خبر مل سکے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز دنیا میں ایسی نہیں ہے جس کی ربوبیت نہ کرتا ہو۔ ارواح اجسام وغیرہ سب کی ربوبیت کر رہا ہے۔ وہی ہے جو ہر ایک چیز کے حسب حال اس کی پرورش کرتا ہے۔ جہاں جسم کی پرورش فرماتا ہے وہاں روح کی سیری اور تسلی کے لئے معارف اور حقائق وہی عطا فرماتا ہے۔

پھر فرمایا ہے کہ وہ رحمٰن ہے یعنی اعمال سے بھی پیشتر اس کی رحمتیں موجود ہیں۔ پیدا ہونے سے پہلے ہی زمین، چاند، سورج، ہوا، پانی وغیرہ جس قدر اشیاء ہیں انسان کے لئے ضروری ہیں موجود ہوتی ہیں۔

اور پھر وہ اللہ رحیم ہے یعنی کسی کے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرتا بلکہ پاداش عمل دیتا ہے‘‘۔ یعنی عمل کا اجر دیتا ہے۔

’’پھر ﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ ہے یعنی جزا وہی دیتا ہے اور وہی یوم الجزاء کا مالک ہے۔ اس قدر صفات اللہ کے بیان کے بعد دعا کی تحریک کی ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾ کی ہدایت فرمائی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس لئے اس پر ہمیشہ کمربستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔

غرض اصلاح نفس کے لئے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے نیکیوں کی توفیق پانے کے واسطے دوسرا پہلو دعا کا ہے۔ اس میں جس قدر توکل اور یقین اللہ تعالیٰ پر کرے گا اور اس راہ میں نہ تھکنے والا قدم رکھے گا اُسی قدر عمدہ نتائج اور ثمرات ملیں گے۔ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور دعا کرنے والا التقویٰ کے اعلیٰ محل پر پہنچ جائے گا۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہو سکتا۔ نفسانی جذبات پر محض خدا تعالیٰ کے فضل اور جذبہ ہی سے موت آتی ہے اور یہ فضل اور جذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے اور یہ طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے‘‘۔

آپ فرماتے ہیں: ’’خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے‘‘۔

فرمایا کہ: ’’پھر دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (......) (البقرۃ: 187) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رویا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جابجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے‘‘۔

آپ فرماتے ہیں: ’’پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا‘‘۔

پھر فرمایا تیسرا ذریعہ ان نیکیوں کو حاصل کرنے کا ’’صحبت صادقین ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کونوا مع الصادقین **یعنی صادقوں کے ساتھ رہو۔ صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ ان کا نورِ صدق و استقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے‘‘۔**

اس بارہ میں مَیں ایک تفصیلی خطبہ بھی دے چکا ہوں اور یہ مجلس بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے جلسے بھی انہی کی ایک قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور صادق بنائے اور صدق پھیلانے کی توفیق بھی دے۔

پھر فرمایا: ’’یہ تین ذریعے ہیں جو ایمان کو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھتے ہیں اور اسے طاقت دیتے ہیں اور جب تک ان ذرائع سے انسان فائدہ نہیں اُٹھاتا اس وقت تک اندیشہ رہتا ہے کہ شیطان اس پر حملہ کر کے اس کی متاع ایمان کو چھین نہ لے جاوے اسی لئے بہت بڑی ضرورت اس امر کی ہے کہ مضبوطی کے ساتھ اپنے قدم کو رکھا جاوے اور ہر طرح سے شیطانی حملوں سے احتیاط کی جاوے۔ جو شخص ان تینوں ہتھیاروں سے اپنے آپ کو مسلح نہیں کرتا ہے‘‘۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ’’مجھے اندیشہ ہے کہ وہ کسی اتفاقی حملے سے نقصان اُٹھاوے‘‘۔

تو آپ نے فرمایا کہ یہ تین ذریعے یعنی نمبر 1 کوشش کر کے برائیوں سے بچنا۔ آج کل کے ماحول میں بھی ہزار ہا قسم کی برائیاں منہ کھولے کھڑی ہیں۔ ہر گلی اور ہر سڑک پر، سکولوں میں، کالجوں میں، کام کی جگہوں پر غرض کہ کوئی جگہ بھی تو ایسی نہیں رہی جہاں یہ کہا جا سکے کہ ایسی جگہ ہے جہاں ہم برائیوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کی سوچ میں برائی نہیں ہوتی یا کم از کم جان بوجھ کر برائی میں پڑنے کی کوشش نہیں کر رہا ہوتا لیکن ایسے حالات پیش آ جاتے ہیں کہ برائی میں گھسیٹا جاتا ہے۔ مثلاً مرد عورت کا (جن کا کوئی محرم رشتہ نہ ہو) بے تکلفانہ اُٹھنا بیٹھنا، ملنا جلنا بھی بعض دفعہ مسائل کھڑے کر دیتا ہے۔ یہاں ان ملکوں میں ماحول ایسا ہے کہ لڑکیاں بعض دفعہ الزام لگا دیتی ہیں کہ فلاں شخص میں بُرائی ہے اور اس نے مجھ سے یہ زیادتی کی ہے یا مرد عورتوں اور لڑکیوں کے متعلق غلط قسم کی باتیں کر جاتے ہیں۔ تو اس لئے (......) نے حکم دیا ہے کہ مرد عورت کا اس طرح ملنا ٹھیک ہی نہیں ہے۔ ایک حجاب ہونا چاہئے جو تمہیں بُرائیوں سے بھی محفوظ رکھے گا اور بُرائیوں کے الزام سے بھی محفوظ رکھے گا۔

پھر دوسری بات جو برائیوں سے بچانے والی اور نیکیوں کی توفیق کے ساتھ اچھے انجام کی طرف لے جانے والی ہے وہ دعا ہے۔ اور انسان کی طبیعت دعا کی طرف اس وقت مائل ہوتی ہے جب دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کا تقویٰ بھرا ہو۔ کوئی بھی بُرائی دیکھے تو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اس کے حضور جھکتے ہوئے دعا سے اس کی مدد مانگتے ہوئے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔ اور جیسا کہ فرمایا دعا اس طرح ہو جس طرح روح پگھل کر اللہ تعالیٰ کے حضور بہہ گئی ہے۔ اور دعا کرنے کا بہترین ذریعہ حضرت اقدس مسیح موعود نے نماز ہی کو قرار دیا ہے۔ ایک جگہ فرمایا صلوٰۃ ہی دعا ہے اور نماز عبادت کا مغز ہے۔ صرف زبانی دعائیں نہیں بلکہ دعائیں بھی اس طرح ہوں جس طرح خدا تعالیٰ کا حکم ہے اور وہ یہی ہے کہ پنجوقت اس کے آگے حاضر ہوا جائے اور نمازیں ادا کی جائیں۔ اور اپنے آپ کو پاک صاف رکھنے کے لئے اس سے مدد مانگتے رہیں۔

اور تیسری بات جو نیکیوں کی طرف لے جاتی ہے وہ صحبت صادقین ہے۔ اس کے طریقے آج کل، جیسا کہ میں بتا چکا ہوں، درس، اجلاسات، اجتماعات کوئی بھی ایسی مجلسیں جہاں بزرگ نیکی کی باتیں کر رہے ہوں، جلسے وغیرہ قرآن پڑھنا، سمجھنا، حدیث پڑھنا سمجھنا، حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھنا۔ ان کو بھی سمجھنے کیلئے بعض دفعہ بڑی محنت کرنی پڑتی ہے۔ ایسی مجلسوں میں جانا جہاں سے یہ سمجھ آ جائیں تو یہ چیزیں اختیار کرنی چاہئیں۔ پھر ان کے اختیار کرنے سے تم برائیوں سے بچ سکو گے اور صرف بُرائیوں سے بچنا ہی مقصود نہیں ہونا چاہئے بلکہ نیکیوں کو اختیار کرنا اصل مقصد ہے۔ اور صرف بڑی بڑی نیکیوں کو اختیار کرنا یا صرف بڑی بڑی برائیوں کو چھوڑنا ایک مومن کا مقصد نہیں ہوتا بلکہ انسان اور وہ انسان جس کو ایمان لانے کا دعویٰ ہے اس کو مومن ہونے کا دعویٰ ہے ہر وقت اس کوشش میں لگا رہتا ہے کہ باریک سے باریک، چھوٹی سے چھوٹی بُرائی کو بھی چھوڑے اور چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو بھی اختیار کرے اور تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارے ورنہ تو کوئی فائدہ نہیں۔

آپ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ مشہور بدیاں ہیں مثلاً چوری، زنا، غیبت، بددیانتی، بدنظری وغیرہ سے بچنا ہی نیکی نہیں ہے اور صرف اس پر ہی نازاں نہیں ہونا چاہئے کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کا مذہب سے بھی کوئی تعلق نہیں اور وہ یہ بُرائیاں نہیں کرتے۔ قرآن کریم جس کو ہم آخری شرعی کتاب کے طور پر مانتے ہیں وہ تو ہمیں اخلاق فاضلہ سے متصف کرنا چاہتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

”مگروہ جماعت (جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے کہ انہوں نے ایسے اعمال صالحہ کیے کہ خدا تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہوگئے) صرف ترکِ بدی ہی سے نہ بنی تھی۔ انہوں نے اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہیچ سمجھا۔ خدا کی مخلوق کو نفع پہنچانے کے واسطے اپنے آرام وآسائش کو ترک کردیا تب جاکر وہ ان مدارج اور مراتب میں پہنچے۔

پس تمہیں چاہئے کہ تم ایک ہی بات اپنے لئے کافی نہ سمجھ لو۔ ہاں اوّل بدیوں سے پرہیز کرو اور پھر ان کی بجائے نیکیوں کے حاصل کرنے کے واسطے سعی اور مجاہدہ سے کام لو۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی توفیق اور اس کا فضل دعا سے مانگو۔ جب تک انسان ان دونوں صفات سے متصف نہیں ہوتا یعنی بدیاں چھوڑ کر نیکیاں حاصل نہیں کرتا وہ اس وقت تک مومن نہیں کہلاسکتا۔

مومن کامل ہی کی تعریف میں تو ﴿اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ﴾ فرمایا گیا ہے۔ اب غور کرو کہ کیا اتنا ہی انعام تھا کہ وہ چوری چکاری راہزنی نہیں کرتے تھے یا اس سے کچھ بڑھ کر مراد ہے۔ نہیں، ﴿اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ﴾ میں تو وہ اعلیٰ درجہ کے انعامات رکھے ہیں جو مخاطبہ اور مکالمہ الٰہیہ کہلاتے ہیں“ یعنی اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق حاصل ہوجائے کہ جہاں اللہ تعالیٰ انسان سے بولے بھی اور اس کی سنے بھی۔

فرمایا کہ: ”اگر اسی قدر مقصود ہوتا جو بعض لوگ سمجھ لیتے ہیں کہ موٹی موٹی بدیوں سے پرہیز کرنا ہی کمال ہے تو ﴿اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ﴾ کی دعا کی تعلیم نہ ہوتی جس کا انتہائی اور آخری مرتبہ اور مقام خدا تعالیٰ کے ساتھ مکالمہ اور مخاطبہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا اتنا ہی تو کمال نہ تھا کہ وہ چوری چکاری نہ کیا کرتے تھے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کی محبت، صدق وفا میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے۔ پس اس دعا کی تعلیم سے یہ سکھایا کہ نیکی اور انعام ایک الگ شئے ہے۔ جب تک انسان اسے حاصل نہیں کرتا اس وقت تک وہ نیک اور صالح نہیں کہلاسکتا۔ اور مُنۡعَمۡ عَلَیۡہِ کے زمرہ میں نہیں آتا۔ اس سے آگے فرمایا ﴿غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ (۔)﴾ (الفاتحۃ: 7) اس مطلب کو قرآن شریف نے دوسرے مقام پر یوں فرمایا ہے کہ مومن کے نفس کی تکمیل دو شربتوں کے پینے سے ہوتی ہے۔ ایک شربت کا نام کافوری ہے اور دوسرے کا نام زنجبیلی ہے۔ کافوری شربت تو یہ ہے کہ اس کے پینے سے نفس بالکل ٹھنڈا ہوجاوے اور بدیوں کے لئے کسی قسم کی حرارت اس میں محسوس نہ ہو۔ جس طرح پر کافور میں یہ خاصہ ہوتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو دبا دیتا ہے اسی لئے اسے کافور کہتے ہیں اسی طرح پر یہ کافوری شربت گناہ اور بدی کے زہر کو دبا دیتا ہے اور وہ موادِ ردّیہ جو اُٹھ کر انسان کی روح کو ہلاک کرتے ہیں ان کو اُٹھنے نہیں دیتا بلکہ بے اثر کردیتا ہے۔ دوسرا شربت زنجبیلی ہے جس کے ذریعہ سے انسان میں نیکیوں کے لئے ایک قوت اور طاقت آتی ہے اور پھر حرارت پیدا ہوتی ہے۔ پس ﴿اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ (۔)﴾ (الفاتحۃ: 6-7) تو اصل مقصد اور غرض ہے۔ یہ گویا زنجبیلی شربت ہے اور ﴿غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ (۔)﴾ (الفاتحۃ: 7) کافوری شربت ہے“۔

فرمایا کہ ان چھوٹی چھوٹی برائیوں کو بھی سامنے رکھنا چاہئے۔ اکثر یہ برائیاں چھپ کر حملہ کرتی ہیں اور جب ان کے قابو میں انسان ایک دفعہ آجائے تو پھر چھوڑنا مشکل ہوجاتا ہے گو ﴿اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ﴾ کی دعا ہو رہی ہوتی ہے لیکن عملاً ان چھپی ہوئی برائیوں کو دور کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

فرمایا کہ: ”انسان موٹی موٹی بدیوں کو تو آسانی سے چھوڑ بھی دیتا ہے لیکن بعض بدیاں ایسی باریک اور مخفی ہوتی ہیں کہ اوّل تو انسان مشکل سے انہیں معلوم کرتا ہے اور پھر ان کا چھوڑنا اسے بہت ہی مشکل ہوتا ہے“۔

فرمایا کہ: ”یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریا، تکبر پیدا ہوجاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ چند روز اگر نماز سنوار کر پڑھی ہے اور لوگوں نے تعریف کی تو ریا اور نمود پیدا ہوگیا اور وہ اصل غرض جو اخلاص تھی جاتی رہی۔ اور اگر خدا تعالیٰ نے دولت دی ہے یا علم دیا ہے یا کوئی خاندانی وجاہت حاصل ہے تو اس کی وجہ سے اپنے بھائی کو جس کو یہ باتیں نہیں ملی ہیں حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے اور اپنے بھائی کی عیب چینی کے لئے حریص ہوتا ہے۔ اور تکبر مختلف رنگوں میں ہوتا ہے کسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح سے۔ علماء علم کے رنگ میں اسے ظاہر کرتے ہیں اور علمی طور پر نکتہ چینی کرکے اپنے بھائی کو گرانا چاہتے ہیں۔ غرض کسی نہ کسی طرح عیب چینی کرکے اپنے بھائی کو ذلیل کرنا اور نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ رات دن اس کے عیبوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس قسم کی باریک بدیاں ہوتی ہیں جن کا دور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اور شریعت ان باتوں کو جائز نہیں رکھتی ہے“۔

فرماتے ہیں کہ: ”ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے۔“ یعنی انتہائی کوشش اور دعا سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ان بدیوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔“ اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کرلے تزکیۂ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیۂ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی جگہ سمجھ لیتے ہیں کہ ان اخلاقی بدیوں سے ہم نے خلاصی پالی ہے“۔ کئی بزرگوں کو دیکھا ہے بظاہر نیکی کی تعلیم اور تلقین کررہے ہوتے ہیں لیکن جب قضاء میں یا کہیں اور معاملہ ہو رہا ہو، کسی سے ناراضگی ہو تو بعض دفعہ حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کو سن کر کہ ایسی بدزبانی کررہے ہوتے ہیں، ایسی زبان کا استعمال کررہے ہوتے ہیں کہ آدمی پریشان ہوجاتا ہے۔

فرمایا کہ: ”بعض لوگ اپنی جگہ سمجھ لیتے ہیں کہ ان اخلاقی بدیوں سے ہم نے خلاصی پالی ہے۔ لیکن جب بھی موقع آپڑتا ہے اور کسی سفیہ سے مقابلہ ہو جاوے تو انہیں بڑا جوش آتا ہے اور پھر وہ گند اُن سے ظاہر ہوتا ہے جس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ اس وقت پتہ لگتا ہے کہ ابھی کچھ بھی حاصل نہیں کیا اور وہ تزکیۂ نفس جو کامل کرتا ہے میسر نہیں۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تزکیہ جس کو اخلاقی تزکیہ کہتے ہیں بہت ہی مشکل ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس فضل کے جذب کرنے کے لئے بھی وہی تین پہلو ہیں۔ اوّل مجاہدہ اور تدبیر۔ دوم دعا۔ سوم صحبتِ صادقین“۔ تو اللہ کا فضل حاصل کرنے کیلئے اس کے آگے جھکو، دعا کرو۔ اس سے اس کا عرفان مانگو۔ جب اس کی پہچان ہوجائے گی تو اس کے فضل سے نفس کا تزکیہ بھی ہوجائے گا۔

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔ ”درحقیقت یہ گند جو نفس کے جذبات کا ہے اور بداخلاقی، کبر، ریا وغیرہ صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے اس پر موت نہیں آتی جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور یہ موادِ ردّیہ جل نہیں سکتے جب تک معرفت کی آگ ان کو نہ جلائے“۔ یعنی یہ جو ردّی چیزیں ہیں، یہ گند جو انسان کے ذہن میں ہیں، سوچوں میں ہے، اس وقت تک نہیں جل سکتیں۔ اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتیں جب تک اللہ کا خوف نہ ہو، اس کی خشیت دل میں نہ ہو اور جب یہ ہوگا تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کی بھی بے انتہا بارش کرے گا اور اپنے فضل سے ان کو دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

فرمایا کہ: ”جس میں یہ معرفت کی آگ پیدا ہوجاتی ہے وہ ان اخلاقی کمزوریوں سے پاک ہونے لگتا ہے اور بڑا ہوکر بھی اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے اور اپنی ہستی کو کچھ حقیقت نہیں پاتا۔ وہ اس نور اور روشنی کو جو انوار معرفت سے اسے ملتی ہے اپنی کسی قابلیت اور خوبی کا نتیجہ نہیں مانتا اور نہ اسے اپنے نفس کی طرف منسوب کرتا ہے بلکہ وہ اسے خدا تعالیٰ ہی کا فضل اور رحم یقین کرتا ہے“۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ”پس میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے۔ نہ علمی، نہ خاندانی، نہ مالی۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو وہ دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے ہی آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ آنکھ بھی دیکھ نہیں سکتی جب تک سورج کی روشنی جو آسمان سے آتی ہے، نہ آئے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ، ایمان، عبادت، طہارت سب کچھ آسمان سے آتا ہے۔ اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ وہ چاہے تو اس کو قائم رکھے اور چاہے تو دور کردے“۔

پاک ہونے کا ایک طریقہ اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر حضرت اقدس مسیح موعود نے نظامِ وصیت بھی فرمایا ہے۔ آگے چل کر اس کا ذکر کروں گا۔

پھر فرمایا: ”پس سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشیء محض سمجھے اور آستانۂ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے۔ اور اُس نُورِ معرفت کو مانگے جو جذبات نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہوجاوے تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اَور بھی ترقی ہو۔ کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشیء سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اُتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہوجائے گی۔ دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہوجاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے“۔

رہنمائی کی ضرورت

ارشاد احمد حقانی اپنے کالم میں لکھتے ہیں:۔

بہت سے علمی اور عملی سوالات پیدا ہوچکے ہیں جن پر امت کو رہنمائی اور افکار تازہ کی ضرورت ہے۔ بحالات موجودہ قرآن ہمیں کیا رہنمائی دیتا ہے؟ امہ کے مفادات کا تحفظ کس طرح کیا جاسکتا ہے؟ یہ زندگی اور موت کے مسئلے ہیں اور ہمارے مجتہدین اور سکالرز اس وقت بلند آواز سے نہیں بولیں گے تو کب بولیں گے۔ کاش او آئی سی میں زندگی کی کوئی رمق نمودار ہو یا اسلامی دنیا کا کوئی دوسرا مرکز اپنے فرض کا احساس کرے اور سرنگ کے سرے پر کوئی روشنی موجود ہے تو عالم اسلام کی اس طرف رہنمائی کرے۔ ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا ہے تاریکی چہار سو محیط ہے۔ روشنی کب پھوٹے گی اور کیا کبھی پھوٹے گی بھی یا نہیں؟ کہیں سے تو کوئی جواب آئے۔ کاش، اے کاش۔ مولانا الطاف حسین حالی نے بعثت نبویؐ کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا تھا۔

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادیؐ
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی
اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نام حق سے

کاش آج کا کوئی مجتہد یا امہ کی اجتماعی آواز اس اسوۂ نبویؐ کی پیروی کا فریضہ ادا کرکے عالم اسلام کے دل میں ایک نئی لگن لگا دے اور عالم اسلام کی سوتی بستی کو جھنجھوڑ کر خواب غفلت سے بیدار کرسکے کہ قبرستان کی موجودہ خاموشی کا طلسم کچھ تو ٹوٹے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 4 فروری 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **41421** میں چوہدری منور احمد ولد چوہدری بشیر احمد امتیاز مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد سیالکوٹ

مسل نمبر **41422** میں عائشہ منور زوجہ چوہدری منور احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات بوزن...... اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ منور گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن سیالکوٹ

مسل نمبر **41423** میں چوہدری منیر احمد ولد مکرم چوہدری بشیر احمد امتیاز مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منیر احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن سیالکوٹ

مسل نمبر **41424** میں خواجہ ظفر احمد ولد خواجہ عبدالرحمٰن قوم بٹ خواجہ پیشہ فارغ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع 23 ماڈل ٹاؤن برقبہ ایک کنال مالیتی تقریباً -/6000000 روپے۔ 1/7 حصہ۔ 2۔ 7 کنال پلاٹ واقع دھدو بسراء تحصیل ڈسکہ جو فروخت ہو چکا ہے رجسٹری ہونا باقی ہے۔ -/1400000 روپے۔ 3۔ 9 کنال اراضی واقع جنڈ وساہی اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار از قیمت پلاٹ مندرجہ بالا 7 کنال مبلغ 14 لاکھ روپے جو بصورت زر ضمانت وصول شدہ ہیں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن سیالکوٹ

مسل نمبر **41425** میں نسیم اختر زوجہ خواجہ ظفر احمد قوم بٹ خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 16 تولہ مالیتی -/116000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن سیالکوٹ

مسل نمبر **41426** میں عبدالنور سلمان ولد عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ کاروبار گارمنٹس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہاب پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/43500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے اوسطً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالنور سلمان گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد حفیظ سیالکوٹ شہر

مسل نمبر **41427** میں طارق نعیم باجوہ ولد چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الفضل سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے ......مبلغ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق نعیم باجوہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن سیالکوٹ

مسل نمبر **41428** میں عبدالستار ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار (جیولرز) عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع لالہ زار سیالکوٹ مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع بازار شہیداں کا 1/2 حصہ -/5400000 روپے۔ 3۔ موٹر کار مالیتی -/550000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد توقیر وصیت نمبر 28541

مسل نمبر **41429** میں سعد ستار (وقف نو) ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد ستار گواہ شد نمبر 1 عبدالستار والد موصی گواہ شد نمبر 2 عمر ستار ولد عبدالستار سیالکوٹ

مسل نمبر **41430** میں مصدق محمود ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اراضی یعقوب سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصدق محمود گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید وصیت نمبر 32083 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن میمن سیالکوٹ

مسل نمبر **41431** میں نجمہ السحر ء بنت عصمت اللہ قوم جٹ کانواں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نجم السحر گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نعمت اللہ ولد مقبول احمد گھٹیالیاں کلاں گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد مقبول احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41432** میں قانتہ زہرہ بنت عصمت اللہ قوم جٹ پیشہ معلّمہ (پرائیویٹ) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معلّمہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قانتہ زہرہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ والد مقبول احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ ولد مقبول احمد

مسل نمبر **41433** میں فریدالدین عطار ولد رانا حبیب اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فریدالدین عطار گواہ شد نمبر 1 چوہدری مطلوب احمد بھلی ولد چوہدری مقصود احمد بھلی پسرور گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود ولد ملک مظفر احمد پسرور

مسل نمبر **41434** میں ہدایت الدین عطار ولد رانا حبیب اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہدایت الدین عطار گواہ شد نمبر 1 چوہدری مطلوب احمد بھلی ولد چوہدری مقصود احمد بھلی پسرور گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر **41435** میں مدیحہ فاطمہ حبیب بنت رانا حبیب اللہ

خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ بوزن ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ فاطمہ حبیب گواہ شد نمبر 1 چوہدری مطلوب احمد بھلی ولد چوہدری مقصود احمد بھلی پسرور گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود ولد ملک مظفر احمد پسرور

مسل نمبر **41436** میں سید سلیم احمد شریفی ولد سید عبدالغنی شریفی قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقم گریجویٹی -/464000 روپے۔ 2۔ مکان واقع شاد باغ ساہیوال برقبہ 10 مرلہ کے 2/3 حصہ کا مالک ہوں مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4224 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سلیم احمد شریفی گواہ شد نمبر 1 عبدالمغنی زاہد ولد عبدالمومن خاں ساہیوال گواہ شد نمبر 2 سید نسیم احمد شریفی ولد سید سلیم احمد شریفی ساہیوال

مسل نمبر **41437** میں خان شاہ نواز ملہی ولد چوہدری رحمت علی ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرٹی سی کوارٹرز کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ڈیفنس ویلی راولپنڈی مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع ہاکس بے اسکیم کراچی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خان شاہ نواز ملہی گواہ شد نمبر 1 نصرت اللہ باجوہ ولد نعمت اللہ باجوہ کراچی گواہ شد نمبر 2 عمران فخر وصیت نمبر 34163

مسل نمبر **41438** میں ناصر احمد چیمہ ولد منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرا ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 عارف احمد طاہر ولد منور احمد چیمہ کراچی گواہ شد نمبر 2 منور احمد چیمہ والد موصی

مسل نمبر **41439** میں ثناء وجاہت بنت خواجہ وجاہت احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الاعظم سکوائر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء وجاہت گواہ شد نمبر 1 خواجہ وجاہت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر کھٹانہ کراچی

مسل نمبر **41440** میں منزہ نعمت اللہ بنت نعمت اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجرت کالونی کراچی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ نعمت اللہ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران فخر وصیت نمبر 34163

مسل نمبر **41441** میں ملک محسن احمد خاں ولد ملک طاہر احمد خان قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان تحفہ از والد واقع کیٹل کالونی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محسن احمد خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاالرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق کراچی

مسل نمبر **41442** میں سید سہیل احمد ولد سید نعیم احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان سیف 30613 گواہ شد نمبر 2 سید نعیم احمد والد موصی وصیت نمبر 22234

مسل نمبر **41443** میں رمیز حمید باجوہ ولد عبدالحمید باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رمیز حمید باجوہ گواہ شد نمبر 1 عاطف حمید باجوہ ولد عبدالحمید باجوہ کراچی گواہ شد نمبر 2 عمیر آکاش ولد الطاف حسین بھٹی کراچی

مسل نمبر **41444** میں محمد افضل ولد داؤد محمود احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 مبین السلام ولد مرید حسین کراچی گواہ شد نمبر 2 طارق ندیم ولد مرید حسین کراچی

مسل نمبر **41445** میں سید کامران رضوی ولد سید طاہر رضوی مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید کامران رضوی گواہ شد نمبر 1 رفیع رضا قریشی ولد قریشی عزیز احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد خان ولد سعید احمد خان مرحوم کراچی

مسل نمبر **41446** میں سلیمان احمد خان ولد ملک سلطان احمد خان قوم ککے زئی پیشہ بیروزگار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک رقم -/50000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ سیونگ سرٹیفکیٹس -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان احمد خان گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد اکرام کراچی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی کراچی

مسل نمبر **41447** میں اسامہ اقبال ولد اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ اقبال گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خان وصیت نمبر 31868 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خواجہ وصیت نمبر 32267

مسل نمبر **41448** میں زبیدہ خانم بنت محمد انور رانا قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور کوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ خانم گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر چھور کوٹلی گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسلم ولد رانا محمد شفیع مرحوم چھور کوٹلی

مسل نمبر **41449** میں احمد ربانی ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور کوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ربانی گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد محمود چھور کوٹلی گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسلم ولد رانا محمد شفیع چھور کوٹلی

مسل نمبر **41450** میں شازیہ فتح علی بنت فتح علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور کوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ فتح علی گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد چھور کوٹلی گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسلم چھور کوٹلی

مسل نمبر **41451** میں رانا خرم شہزاد ولد رانا خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 117 چھور کوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد چھور کوٹلی گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسلم چھور کوٹلی

مسل نمبر **41452** میں میاں خالد احسان ولد احسان الٰہی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طفیل روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گولڈ واچ مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/83500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں خالد احسان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **41453** میں فہمیدہ خالد زوجہ میاں خالد احسان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طفیل روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 تولہ مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ ڈائمنڈز مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر 35 روپے 50 پیسے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ خالد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 میاں خالد احسان خاوند موصیہ

مسل نمبر **41454** میں فاطمہ خالد بنت میاں خالد احسان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طفیل روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 10 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ مکان واقع طفیل روڈ لاہور کینٹ -/11000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ خالد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 میاں خالد احسان والد موصیہ

مسل نمبر **41455** میں شمامۃ الفتح بنت محمد الیاس خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمامۃ الفتح گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس خاں ولد محمد ابراہیم خان وصیت نمبر 28806 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ ولد محمد صدیق بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر **41456** میں عنبرین بٹ زوجہ محی الدین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 48 گرام مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین بٹ گواہ شد نمبر 1 محی الدین بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ 29437

مسل نمبر **41457** میں غزالہ بشارت زوجہ شیخ بشارت احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ٹاؤن شپ مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ 2 دکانیں واقع رحیم کمپلیکس گلبرگ لاہور مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 4۔ کاروبار میں لگائی لگائی رقم -/3000000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ بشارت گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835 گواہ شد نمبر 2 شیخ بشارت احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 27552

مسل نمبر **41458** میں قیصر رشید ولد خواجہ رشید احمد قوم کشمیری پیشہ دوکانداری (کریانہ) عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ پارک جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کریانہ سامان -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر رشید گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید ولد خواجہ رشید احمد وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827

مسل نمبر **41459** میں عامر بٹ ولد بشارت احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر بٹ گواہ شد نمبر 1 صوفی شریف احمد ولد محمد عبداللہ بدوملہی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر **41460** میں محمد اعزاز اللہ ولد محمد ظفر اللہ خاں ناصر قوم کرالہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعزاز اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ خاں ناصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 نیر الاسلام ولد محمد حنیف قمر بمقام دودہ

مسل نمبر **41461** میں رضوانہ محمود زوجہ محمود اقبال قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 161-666 گرام موجودہ قیمت اندازاً -/118757 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوانہ محمود گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خاں مرحوم دارالنصر غربی ب گواہ شد نمبر 2 محمود اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر **41462** میں طاہرہ منصور ملک زوجہ ملک منصور احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 13-860 گرام مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد زرعی زمین واقع نصیر آباد برقبہ 2 کنال فروخت شدہ سے ملنے والی رقم -/5000 روپے ابھی تقسیم ہونا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ منصور ملک گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق دارالصدر غربی لطیف گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر **41463** میں عرفان محمود ولد سلطان محمود مرحوم قوم گل پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ مکان 2 مرلے 160 مربع فٹ مالیتی قریباً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان محمود گواہ شد نمبر 1 پرویز اشرف ولد محمد اشرف مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد خالد محمود دارالرحمت شرقی ب

مسل نمبر **41464** میں بشریٰ خالد زوجہ خالد محمود کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولہ 3 ماشہ مالیتی -/86025 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ خالد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد

نمبر 2 ملک منیر احمد ولد ملک فضل دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **41465** میں سلامت محمود ولد عبدالحمید قوم کھوکھر پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3844 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلامت محمود گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **41466** میں انیقہ سلامت زوجہ سلامت محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 660-43 گرام مالیتی -/33268 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیقہ سلامت گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلامت محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر **41467** میں رانا لئیق احمد ولد رانا محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 497/ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2750 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالمجید خاں وصیت نمبر 32703 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد منصور وصیت نمبر 32939

مسل نمبر **41468** میں نعیم احمد ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان اڑھائی مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔2۔گائے ایک عدد مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے بطور مزارع مبلغ -/21600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ 26532 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد اسماعیل منصور والی

مسل نمبر **41469** میں محمود احمد ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6 کنال 14 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد فضل احمد منصور والی گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر 26532

مسل نمبر **41470** میں نورین اختر بنت منور حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد بشیر احمد کھیوے والی گواہ شد نمبر 2 تصور حسین چیمہ ولد منور حسین کھیوے والی

مسل نمبر **41471** میں رحیم تبسم ولد منور حسین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رحیم تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد نواز کھیوے والی گواہ شد نمبر 2 تصور حسین چیمہ کھیوے والی

مسل نمبر **41472** میں رافعہ ناصر بنت چوہدری ناصر قوم ہنجرا (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/10500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رافعہ ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد جاوید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ندیم احمد طاہر ولد ڈاکٹر بشیر احمد 34۔تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **41473** میں خواجہ ارشد محمود ولد مبارک محمود قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دتیال ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 کنال زرعی زمین اراضی دتیال -/200000 روپے۔2۔سوزوکی سوفٹ کار مالیتی -/150000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔4۔نقد رقم -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرشید وصیت نمبر 28704

مسل نمبر **41474** میں منیر احمد خان ولد نور الحق خان قوم بلوچ پیشہ بینک ملازم عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/3800000 روپے۔2۔کار مالیتی -/250000 روپے۔3۔بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرشید ولد میاں عبدالمجید میرپور آزاد کشمیر

مسل نمبر **41475** میں محسن جاوید ولد رانا محمد اکرم جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن جاوید گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود احمد طاہر وصیت نمبر 26650 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد عبدالعزیز میرپور

مسل نمبر **41476** میں عثمان جاوید ولد رانا محمد اکرم جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان جاوید گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود احمد طاہر وصیت نمبر 26650 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد عبدالعزیز میرپور

مسل نمبر **41477** میں محمد صدیق ولد محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک R-93/6 ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔تین جانور مالیتی -/40000 روپے۔2۔دو بکریاں بمعہ بچے اندازاً -/10000 روپے۔3۔نقد رقم -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد حاجی علم دین چک نمبر R-93/6 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر رفیق ولد محمد رفیق ناطق مرحوم چک نمبر R-93/6

مسل نمبر **41478** میں سلمیٰ غضنفر بنت محمد غضنفر چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی ٹاپس 2 عدد مالیتی -/850 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ غضنفر گواہ شد نمبر 1 محمد غضنفر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی ولد غلام نبی 543/E.B

مسل نمبر **41479** میں عبدالحی ولد محمد غضنفر چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحی گواہ شد نمبر 1 محمد غضنفر چٹھہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 منیر

احمد بھٹی 543/E.B

مسل نمبر **41480** میں رانا عبدالغفور ولد چوہدری چھبو خان قوم راجپوت پیشہ پینشنر عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص مالیتی -/400000 روپے جو بیٹے کے نام ہے اس کا حصہ جائیداد ادا کروں گا۔ 2۔ بینک میں جمع کیش -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالنور ولد رانا عبدالغفور میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 توصیف نور ولد رانا عبدالنور میر پور خاص

مسل نمبر **41481** میں رانا عبدالنور ولد رانا عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ النور مڈل سکول میں لگایا سرمایا -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالنور گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 توقیر نور ولد عبدالنور میر پور خاص

مسل نمبر **41482** میں بشریٰ نور زوجہ رانا عبدالنور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/8000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 90 گرام -/70200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نور گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالنور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 توصیف نور میر پور خاص

مسل نمبر **41483** میں توقیر نور ولد رانا عبدالنور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توقیر نور گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالنور والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص

مسل نمبر **41484** میں توصیف نور ولد رانا عبدالنور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف نور گواہ شد نمبر 1 عبدالنور والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر **41485** میں سحرش نور بنت رانا عبدالنور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سحرش نور گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالنور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 توصیف نور ولد رانا عبدالنور میر پور خاص

مسل نمبر **41486** میں زیب النساء زوجہ انور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 72 گرام مالیتی -/56160 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 انور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **41487** میں عبدالرزاق بلوچ ولد غازی خاں قوم مرڈانی بلوچ پیشہ عرضی نویس عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 900 مربع فٹ واقع سٹلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص -/150000 روپے۔ 2۔ پلاٹ محلّہ اورنگ آباد میر پور خاص یہ پلاٹ میری زوجہ کے نام ہے اس لئے میرا نصف حصہ ہے پلاٹ مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والد زرعی اراضی ایک ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص

مسل نمبر **41488** میں سعیدہ افضل زوجہ افضل احمد قوم ارائیں پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/11250 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ افضل گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش کنری میر پور خاص

مسل نمبر **41489** میں غلام رسول بلوچ ولد فیض محمد بلوچ قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام رسول بلوچ گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق میر پور خاص

مسل نمبر **41490** میں فرید احمد ولد ڈاکٹر جاوید احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر جاوید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص

مسل نمبر **41491** میں سعد بن رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد بن رفیق گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں والد موصی میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں میر پور خاص

مسل نمبر **41492** میں غازی محمد یعقوب ولد عبدالقادر مرحوم قوم آرائیں پیشہ پینشنر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1400 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے جو 5 بھائیوں اور 4 بہنوں کی مشترکہ جائیداد ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غازی محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش کنری

مسل نمبر **41493** میں بشریٰ عطاء زوجہ عطاء کریم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 60 گرام۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ عطاء گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء کریم خاوند موصیہ

مسل نمبر **41494** میں ندیم اقبال ولد مبارک احمد قوم قریشی پیشہ تیل ایجنسی (پاٹنرشپ) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ واقع نزد ابراہیم کاٹن فیکٹری برقبہ 2400 مربع فٹ۔ 2۔ تیل کی ایجنسی میں انویسمنٹ -/58000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تیل ایجنسی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم اقبال گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش کنری

خبریں

مسئلہ کشمیر برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل میں تاخیر سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ برطانیہ سرگرم کردار ادا کر رہا ہے۔ تہذیبوں کے تصادم کی بات گمراہ کن ہے۔ گجرات میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 25 برس سے کم عمر پاکستانیوں پر عائد ویزا کی پابندیاں جلد اٹھالیں گے۔

پاکستان کے ایٹمی ہتھیار وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی ہتھیار مضبوط ہاتھوں میں ہیں۔ ڈاکٹر عبدالقدیر سے نئی تحقیقات نہیں ہورہی۔ پاکستان کے بارے میں امریکی سی آئی اے کی بے بنیاد رپورٹ کو بھارتی میڈیا نے اچھالا ہے۔ ایٹمی عدم پھیلاؤ پوری دنیا کی ذمہ داری ہے۔

بارشوں کا نیا سلسلہ بلوچستان کے بعد پنجاب میں بھی بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ بارشوں اور برفانی تودوں سے مزید 60۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں جس سے اب تک ہلاک ہونے والوں کی تعداد 510 ہوگئی ہے۔ چمن میں مکان کی چھت گرنے سے 15 افراد ہلاک ہوگئے۔ پسنی میں امدادی کارروائیوں کیلئے 12 ہیلی کاپٹر استعمال ہو رہے ہیں۔ 5 ہزار سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ لاہور سمیت پنجاب کے کئی شہروں میں بارش کا سلسلہ جاری رہا جس سے کاروبار زندگی مفلوج ہوگیا۔ ربوہ اور اس کے گردونواح میں بھی کئی روز سے وقفہ وقفہ کے ساتھ بارش ہوتی رہی۔ کل مطلع صاف رہا اور دھوپ نکلی رہی۔

مسجد میں آتشزدگی ایران کے شہر تہران میں ایک مسجد میں آگ لگنے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 60 ہوگئی۔ آگ مسجد میں رکھے ہوئے ہیٹر سے لگی۔ نمازیوں نے کھڑکیوں سے چھلانگیں لگا کر جان بچائی۔ 200 افراد زخمی ہوگئے۔

کوئلہ کی کان میں دھماکہ سے 203 ہلاک

چین میں کوئلے کی کان میں دھماکہ سے 203۔افراد ہلاک اور 22 زخمی ہوگئے جبکہ 13۔افراد لاپتہ ہیں۔

بھارت، پاکستان اور چین امریکہ کیلئے خطرناک ہیں امریکی انٹیلی جنس کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق بھارت پاکستان اور چین امریکہ کیلئے خطرناک ہیں۔ ایشیائی خطہ عدم استحکام کا شکار ہے۔ واشنگٹن ایٹمی صلاحیت کی حامل ریاستوں اور ہر قسم کے خطرات سے متعلق جاننے کیلئے بھاری رقوم خرچ کر رہا ہے۔ خطے میں چین تائیوان تعلقات میں کشیدگی جبکہ دو ایٹمی طاقتوں پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات میں ناکامی اہم مسائل ہیں۔

بسنت پر متعدد ہلاکتیں بسنت کا تہوار درجنوں گھروں میں کہرام بپا کر کے رخصت ہو گیا۔ 22۔افراد موت کی آغوش میں چلے گئے۔ جبکہ 60 سے زائد زخمیوں کو ہسپتالوں میں داخل کیا گیا۔

ملازمت کے مواقع

پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جونیئر انسٹرکٹر کمپیوٹر سافٹ ویئر، جونیئر انسٹرکٹر، شاپ اسسٹنٹ، جونیئر کمپیوٹر آپریٹر کی آسامیاں خالی ہیں۔ درخواست 10 دن کے اندر بنام پرنسپل ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ رجانہ روڈ نزد ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ پہنچ جانی چاہئے۔ مزید تفصیل کیلئے 10 فروری 2005ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک سرکاری ادارے کو سٹینوگرافر، اسسٹنٹ اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 15 دن کے اندر ڈائریکٹر ایڈمن پوسٹ بکس نمبر 2141 اسلام آباد پہنچ جانی چاہئیں۔ تفصیل کیلئے 10 فروری 2005ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف انڈسٹری پروڈکشن کو عارضی آسامیوں پر تقرری کیلئے سٹینوٹائپسٹ اسسٹنٹ یوڈی سی نائب قاصد اور سویپر کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 15 دن کے اندر (ملک ریاض احمد) سیکشن آفیسر (ایڈمن ۔11) کے نام ارسال کریں۔ میٹرک گریجویٹ انٹرمیڈیٹ اور پرائمری پاس افراد رابطہ کرسکتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 10 فروری کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

کنٹریکٹ آسامیوں کیلئے جنرل مینیجر، مینیجر (الیکٹرونکس مکینیکل) مینیجر فنانس مینیجر ہیومین ریسورسز، اسسٹنٹ مینیجر کوالٹی انشورنس اسسٹنٹ مینیجر، جونیئر پروگرامر، سینئر کمپیوٹر آپریٹر، ٹیکنیشن و ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 25 فروری 2005ء تک ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیومین ریسورسز پوسٹ بکس نمبر 91 جی پی او واہ کینٹ 47040 کے نام ارسال فرمائیں۔ مزید تفصیل کیلئے 10 فروری 2005ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

امریکہ آگ سے نہ کھیلے ایران نے امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ وہ آگ سے نہ کھیلے اور ایران پر حملہ کرنے سے باز رہے۔ امریکہ اپنی پالیسیاں تبدیل کرے۔ ایرانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ دنیا اب زیادہ دیر تک امریکی حماقتیں برداشت نہیں کرے گی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت الرحمٰن صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب)

مکرم بشارت الرحمٰن صاحب ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آف چک نمبر 87 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 20/2 دارالنصر ربوہ کل رقبہ 19 مرلے 204 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 3 مرلے 258.6 مربع فٹ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ اشرف صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ نصرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ جمیلہ اختر صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم بشارت الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(7) محترمہ مبارکہ فردوس صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ روبینہ غلام رسول صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔فروری 2005ء

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	12:23
وقت عصر	4:16
غروب آفتاب	5:56
وقت عشاء	7:18

زرگل ہیئر آئل
سکری اور گرتے بالوں کیلئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

اطلاع
پروفیسر بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) طاہر احمد صاحب
ماہر امراض ناک، کان وگلا
اب مبارک نرسنگ ہوم بارلے اسٹریٹ
راولپنڈی کینٹ میں پرائیویٹ مشورہ دیں گے
اوقات کار پانچ بجے شام
فون رابطہ: 051-5110133,5582775

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

سی پی ایل نمبر 29

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنے ادارے واقع نزد بھائی پھیرو ملتان روڈ کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف جو کہ آرمی سے ریٹائرڈ شدہ ہوں کی ضرورت ہے۔
۱) کلرک ٹائپسٹ رسٹینوگرافر
۲) سٹور اسسٹنٹ (SMT ایس ایم ٹی رایس ایم ایس SMS)
خواہش مند افراد اپنی درخواست اور ضروری کاغذات مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں
جنرل مینیجر آپریشن شاہ تاج ٹیکسٹائل لمیٹڈ 98/2-D ماڈل ٹاؤن لاہور